ازعدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 31 مارچ، 1995

کملا شنکر

بنام

دی ڈائریکٹر آف بورڈ آف ٹکنیکل ایجوکیشن، کانپور و دیگراں

[کے راموسوامی اور این وینکٹاچالا، جسٹس صاحبان]

تعلیمی قانون

طالب علم - امتحان - نتائج کا اعلان - متعلقہ ہدایات:

عدالت عالیہ کے سامنے زیر التواء رٹ پٹیشن میں اپیل کنندہ نے اس عدالت سے ڈپلومہ کورس کے چوتھے سال کے امتحان میں شرکت کے احکامات حاصل کیے، لیکن نتیجہ کا اعلان نہیں کیا گیا۔ انہوں نے اسی طرح کے احکامات طلب کیے جو اس عدالت نے 12 جنوری 1986 کو اسی طرح کے حالات میں منظور کیے تھے۔

اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا گیا کہ: جواب دہندگان کو امتحان کے نتائج کا اعلان کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اگر اپیل کنندہ امتحان میں پاس ہو جاتا ہے، تو جواب دہندگان کے لیے ڈپلومہ سرٹیفکیٹ دینا کھلا ہو گا بشرطیکہ دیگر شرائط کی تکمیل ہو۔ اگر وہ امتحان میں پاس نہیں ہوتا ہے تو وہ جواب دہندگان کی کارروائی پر سوال اٹھانے کا اہل نہیں ہو گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4597، سال 1995۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and integrity of this document

الہ آباد عدالت عالیہ کے 22.7.85 کے فیصلے اور حکم سے C.M.W.P نمبر 16223، سال 1983۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم پی شراوالا کے لیے مس سندھیا گوسوامی۔

جواب دہندگان کے لیے آر بی مشرا کے لیے مس رچن گپتا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا: اجازت دی گئی۔

دونوں وکیلوں کو سنا گیا۔

اس عدالت نے 12 جنوری 1986 کو اسی طرح کے حالات میں حکومت کو ہدایت دی کہ وہ اپیل کنندہ رمیش کے ذریعے لیے گئے چوتھے سال کے ڈپلومہ کورس کے امتحان کا نتیجہ اعلان کرے، اور اس نے اس بات کو کم سمجھا کہ اگر وہ امتحان پاس کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو وہ اس فائدے کا حقدار ہو سکتا ہے اور اگر وہ ناکام ہو جاتا ہے تو وہ امتحان کے نتائج پر سوال اٹھاتے ہوئے عدالت عالیہ میں کوئی رٹ پٹیشن دائر نہیں کرے گا۔ یہاں اپیل کنندہ بھی اسی طرح کی راحت چاہتا ہے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عدالت عالیہ کے سامنے زیر التواء رٹ پٹیشن میں اپیل کنندہ نے چوتھے سال کے امتحان میں شرکت کے احکامات حاصل کیے، لیکن نتیجہ کا اعلان نہیں کیا گیا۔ اگر امتحانات پاس کرنے کے بعد بھی ریکارڈ دستیاب ہیں، تو جواب دہندگان کو امتحان کے نتائج کا اعلان کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اگر اپیل کنندہ امتحان میں پاس ہو جاتا ہے، تو جواب دہندگان کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ قواعد کے مطابق ڈپلومہ سرٹیفکیٹ دیں اور اگر کوئی دیگر شرائط ہوں تو ان کی تکمیل کے تابع ہوں۔ اگر اپیل کنندہ امتحان میں پاس نہیں ہوتا ہے، تو یہ معاملہ ختم ہو جاتا ہے۔ وہ عدالت عالیہ میں مزید کوئی رٹ پٹیشن دائر کر کے مدعاعلیہان کی کارروائی پر سوال اٹھانے کا اہل نہیں ہوگا۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document